علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد

(شعبہ خصوصی تعلیم)

وارننگ

عزیز طلبہ! آپ یہ بات ذہن نشین کر لیں کہ:

1- اگر آپ اپنی امتحانی مشق میں کسی اور کی تحریر میں سے مواد چوری کر کے لکھیں گے یا آپ اپنی امتحانی مشق کسی دوسرے طالب علم سے لکھوائیں گے تو آپ سرٹیفکیٹ یا ڈگری سے محروم ہو سکتے ہیں خواہ اس کا علم کسی بھی مرحلہ پر ہو جائے۔

2- کسی دوسرے طالب علم سے ادھار لی گئی یا چوری کی گئی امتحانی مشق پر علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد کی "مواد کی چوری" Plagiarism پالیسی کے مطابق سزا دی جائے گی۔

کورس: بریل پریکٹیکل کورس اُردو **(3601)** سمسٹر: بہار، **2024**ء

سطح: ایم اے/ایم ایڈ

برائے مہربانی امتحانی مشقیں حل کرنے سے پہلے درج ذیل ہدایات کو غور سے پڑھیے

ہدایات برائے طلبہ ایسوسی ایٹ ڈگری، بی ایس، بی ایڈ، ایم اے، ایم ایس سی، ایم ایڈ (**ODL** موڈ)

1- تمام سوالات کے نمبر مساوی ہیں البتہ ہر سوال کی نوعیت کے مطابق نمبر تقسیم ہوں گے۔

2- سوالات کو توجہ سے پڑھیے اور سوال کے تقاضے کے مطابق جواب تحریر کیجیے۔

3- ہاتھ سے تحریر شدہ یا سکین (scanned) کی گئی امتحانی مشقیں قبول نہیں کی جائیں گی۔ صرف اردو اور عربی میں اپنی مشقیں حل کرنے والے طلبہ اپنی ہاتھ سے لکھی ہوئی مشق سکین کر کے اپنے LMS پورٹل پر اَپ لوڈ کر سکتے ہیں۔ فائل کا زیادہ سے زیادہ سائز 5MB ہونا چاہیئے۔

4- ٹائپ کی گئی امتحانی مشقیں (Word یا PDF فارمیٹ) میں LMS پر بروقت یا مقررہ تاریخ سے قبل اَپ لوڈ کیجیے۔

5- مقررہ تاریخ کے بعد/ تاخیر کی صورت میں امتحانی مشقیں اَپ لوڈ نہ ہو سکیں گی جس کی تمام تر ذمہ داری طالب علم پر ہو گی۔

6- آپ کے تجزیاتی اور نظریاتی طرزِ تحریر کی قدر افزائی کی جائے گی۔

7- غیر متعلقہ بحث/ معلومات اور کتب، سٹڈی گائیڈ یا دیگر مطالعاتی مواد سے ہو بہو نقل کرنے سے اجتناب کیجیے۔

کل نمبر:100 کامیابی کے نمبر:40

امتحانی مشق نمبر 1

(یونٹ:1 تا 5)

Note: Attempt all questions. Please avoid reproduction from boos; your own analysis would be appreciated.

سوال نمبر 1۔ مندرجہ ذیل عبارت کو بریل درجہ دوئم میں تحریر کریں۔ (30)

اولاد کے حقوق ماں باپ کے فرائض ہیں اوران کی ادائیگی لازمی ہے۔ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَقَضٰی رَبُّكَ اَلَّا تَعۡبُدُوۡۤا اِلَّاۤ اِيَّاهُ وَبِالۡوَالِدَيۡنِ اِحۡسَانًا ؕ اِمَّا يَبۡلُغَنَّ عِنۡدَكَ الۡكِبَرَ اَحَدُهُمَاۤ اَوۡ كِلٰهُمَا فَلَا تَقُلْ لَّهُمَاۤ اُفٍّ وَّلَا تَنۡهَرۡهُمَا وَقُلْ لَّهُمَا قَوۡلًا كَرِيۡمًا o وَاخۡفِضۡ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحۡمَةِ وَقُلْ رَّبِّ ارۡحَمۡهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِىۡ صَغِيۡرًا o رَبُّكُمۡ اَعۡلَمُ بِمَا فِىۡ نُفُوۡسِكُمۡ ؕ اِنۡ تَكُوۡنُوۡا صٰلِحِيۡنَ فَاِنَّهٗ كَانَ لِلۡاَوَّابِيۡنَ غَفُوۡرًا o

ترجمہ: اور تیرے رب نے یہ حکم دیا ہے کہ اس کے سوا کسی کی عبادت مت کرو اور اپنے ماں باپ کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آ ؤ، اگر وہ یعنی ماں باپ تیری زندگی میں بڑھاپے کو پہنچ جائیں، چاہے ان میں ایک پہنچے یا دونوں (اور ان کی کوئی بات تجھے ناگوار گزرے تو) ان سے کبھی 'ہوں' بھی مت کہنا اور نہ انہیں جھڑکنا اور ان سے خوب ادب سے بات کرنا اور ان کے سامنے شفقت سے انکساری کے ساتھ جھکے رہنا اور یوں دعا کرتے رہنا: اے ہمارے پروردگار! تو ان پر رحمت فرما، جیسا کہ انہوں نے بچپن میں مجھے پالا ہے (صرف ظاہر داری نہیں، دل سے ان کا احترام کرنا) تمہارا رب تمہارے دل کی بات خوب جانتا ہے اور اگر تم سعادت مند ہو تو وہ توبہ کرنے والے کی خطائیں کثرت سے معاف کرنے والا ہے۔

سوال نمبر 2۔ مندرجہ ذیل اشعار کو بریل میں لکھیں: (25)

شاہین کبھی پرواز سے تھک کر نہیں گرتا
پُر دم ہے اگر تو، تو نہیں خطرہ اُفتاد

عقابی روح جب بیدار ہوتی ہے جوانوں میں
نظر آتی ہے اس کو اپنی منزل آسمانوں میں

تو شاہین ہے پرواز ہے کام تیرا
تیرے سامنے آسماں اور بھی ہیں

نہیں تیرا نشیمن قصر سلطانی کے گنبد پر
تو شاہیں ہے، بسیرا کر پہاڑوں کی چٹانوں پر

چیتے کا جگر چاہیے شاہیں کا تجسس
جی سکتے ہیں بے روشنی دانش افرنگ

سوال نمبر3۔ مندرجہ ذیل الفاظ کو بریل میں لکھیں۔ (20)

بیشتر، لہٰذا، گفتگو، یکا یک، ہوں، ممکنات، ہمیشہ، کیونکر، ماشہ، فیصد

سوال نمبر4۔ درج ذیل کو بریل میں تحریر کریں۔ (25)

(i) $-\frac{2}{3}\times\frac{3}{5}+\frac{5}{2}-\frac{3}{5}\times\frac{1}{6}$

(ii) $\frac{2}{5}\times(\frac{-3}{7})-\frac{1}{6}\times\frac{3}{2}+\frac{1}{14}\times\frac{2}{5}$

کل نمبر:100 **کامیابی کے نمبر:40**

امتحانی مشق نمبر2
(یونٹ:6 تا 9)

سوال نمبر1۔ مندرجہ ذیل کو بریل درجہ دوئم میں تحریر کریں۔ (25)

پرندوں، پہاڑوں، ندیوں اور قدرت کے خوبصورت مناظر کے بارے میں لکھا ہے۔ گزرتے وقت کے ساتھ ان کی شاعری میں پختگی اور نکھار آتا گیا۔ اپنی شاعری کے ذریعے، اقبال نے سوئی ہوئی قوم کو خواب غفلت سے بیدا کر کے مذہبی اور سیاسی شعور بیدار کیا۔ اقبال نے ایک شاعر کی حیثیت سے بے پناہ شہرت حاصل کی۔ خصوصاً ان کا مکالمہ مابین خدا اور انسان 'شکوہ' اور 'جواب شکوہ' بہت مشہور ہے۔ ان کی بہترین کتابیں بانگ درا، بال جبریل اور ضرب کلیم ہیں۔ اقبال گہری مذہبی سوچ کے حامل اور بہترین مفکر تھے۔ علامہ اقبالؒ کو اپنے استاد

پروفیسر آرنلڈ سے بہت عقیدت تھی۔ قیام انگلستان کے دوران اقبال نے پروفیسر آرنلڈ کے کہنے پر اپنی شاعری کے فن کو بھی جاری رکھا۔ انہوں نے بچوں کے لیے بھی کئی نظمیں لکھیں۔ ان میں بچے کی دعا، ایک پہاڑ اور گلہری اور پرندے کی فریاد شامل ہیں۔ آپ نے 21 اپریل 1938ء کو وفات پائی۔ اقبال کا مزار لاہور میں واقع ہے۔

سوال نمبر2۔ قرآن پاک کی سورت مبارک کو بریل میں لکھیے۔ (20)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

قُلۡ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ o اَللّٰہُ الصَّمَدُ o لَمۡ یَلِدۡ وَلَمۡ یُوۡلَدۡ o وَلَمۡ یَکُنۡ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌo

سوال نمبر3۔ مندرجہ ذیل الفاظ کو بریل میں لکھیے نیز ان کے جملے بنائیں۔ (20)

بلاناغہ، فی الحال، تیسری، کسی، واپس، آہستہ، تبھی، سلسلہ، آواز، حضرت

سوال نمبر4۔ 1, 10, 15, 18, 19, 29, 30, 49, 50, 79, 85, 90, 100, 500, 1000 (15)

سوال نمبر5۔ مندرجہ اشعار کو بریل میں لکھیں۔ (20)

زمام کار اگر مزدور کے ہاتھوں میں ہو پھر کیا
طریق کوہکن میں بھی وہی حیلے ہیں پرویزی

اٹھو مری دنیا کے غریبوں کو جگا دو
کاخ امرا کے در و دیوار ہلا دو

اگر ہنگامہ ہائے شوق سے ہے لا مکاں خالی
خطا کس کی ہے یا رب لا مکاں تیرا ہے یا میرا

ہے رام کے وجود پہ ہندوستاں کو ناز
اہل نظر سمجھتے ہیں اس کو امام ہند

مجھے روکے گا تو اے ناخدا کیا غرق ہونے سے
کہ جن کو ڈوبنا ہے ڈوب جاتے ہیں سفینوں میں

کبھی ہم سے کبھی غیروں سے شناسائی ہے
بات کہنے کی نہیں تو بھی تو ہرجائی ہے